© rasailojaraid.com

شورش کاشمیریؒ

نعت رسولِ مقبول ﷺ

خود ربِ دو جہاں ہیں خریدارِ مصطفیٰ
دیکھے تو کوئی گرمیٔ بازارِ مصطفیٰ

لاؤں کہاں سے شہپرِ جبریل کی اڑان
دل کھنچ رہا ہے جانبِ دربارِ مصطفیٰ

ڈھلنے لگی ہیں سورہ واللیل میں صبا
کھلنے لگے ہیں گیسوئے خم دارِ مصطفیٰ

پیر مغاں ! سنبھل کہ ادب کا مقام ہے
آتے ہیں میکدہ میں قدح خوارِ مصطفیٰ

غارِ حرا سے کرب وبلا کے مقام تک
دیدہ وروں پہ فاش ہیں اسرارِ مصطفیٰ

قرآں کی آیتوں میں سراپا ڈھلا ہوا
تمثیل بے مثال ہے کردارِ مصطفیٰ

سجدوں کی چاندنی سے جبینیں نکھر گئیں
آنکھوں میں بس گئے در و دیوارِ مصطفیٰ

شورش بہ فیضِ خواجۂ کونین دیکھ لوں
جی چاہتا ہے کوچہ و بازارِ مصطفیٰ

© rasailojaraid.com